(۱۱۶) میرا رانجھا ہُن کوئی ہور

میرا رانجھا ہُن کوئی ہور

تخت منور بانگاں ملیاں
تاں سنیاں تخت لاہور
عشقے مارے ایویں پھر دے
جیوں جنگل وچ ڈھور
رانجھا تخت ہزارے دا سائیں
ہُن اوتھوں ہویا چور
بلھا شاہؒ اساں مرنا ناہیں
قبر پے کوئی ہور

میرا رانجھا ہُن کوئی ہور

مشکل الفاظ ومعانی: رانجھا: ہیر کا عاشق، محبوب۔ تخت منور: نورانی تخت۔ بانگاں ملیاں: اذانیں ہوئیں۔ ڈھور: مویشی۔ تخت ہزارہ: رانجھے کا گاؤں جہاں وہ رہتا تھا۔ سائیں: مالک۔

ترجمہ:

میرا رانجھا اب کوئی اور ہے۔
تخت نورانی پر اذانیں ہوئیں اور ملک لاہور میں سنی گئیں۔
عشق کے مارے اس طرح پھرتے ہیں جیسے جنگل میں مویشی۔
رانجھا تخت ہزارے کا مالک تھا اور اب وہاں سے چلا گیا ہے۔
بلھے شاہ! ہم کو موت نہیں آنی، کسی اور نے قبر میں پڑنا ہے تو پڑ جائے۔
میرا رانجھا اب کوئی اور ہے۔

☆☆☆